فضائلِ درود و سلام



ترتیب

ابوالفضل منور حسین عثمانی رضوی

اویسی بک سٹال
جامع مسجد رضائے مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پیپلز کالونی گوجرانوالہ
Mob: 0333-8173630

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب.................. **فضائل ودرودوسلام**

مرتب.................. **ابوالفضل منور حسین عثمانی رضوی**

ہدیہ.................. **20 روپے**

اویسی بک سٹال

جامع مسجد رضائے مجتبیٰ [illegible]
پیپلز کالونی گوجرانوالہ

Mob: 0333-8173630

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر سلام پڑھنا

فضائلِ درود وسلام

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (الاحزاب)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتلانے والے (نبی) پر، اے ایمان والو! اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

حق تعالیٰ نے قرآن پاک میں بہت سے احکامات ارشاد فرمائے نماز، روزہ، حج وغیرہ اور بہت سے انبیاء کرام کی توصیفیں اور تعریفیں بھی فرمائیں۔ اُن کے بہت سے اعزاز و اکرام بھی فرمائے۔ حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیدا فرمایا تو فرشتوں کو حکم فرمایا کہ ان کو سجدہ کیا جائے ——— لیکن کسی حکم یا کسی اعزاز واکرام میں یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں تم بھی کرو۔

یہ اعزاز واکرام صرف سید الکونین، فخرِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کیلئے ہے کہ، اللہ جلّ شانہٗ نے صلوٰۃ کی نسبت اوّلاً اپنی طرف اس کے بعد اپنے پاک فرشتوں کی طرف کرنے کے بعد ——— مسلمانوں کو حکم فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اے مومنو! تم بھی درود بھیجو ——— اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ اس عمل میں اللہ اور اس کے فرشتوں کی مومنین کے ساتھ شرکت ہے۔

(فضائلِ درود)

○ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰهُ بِهَا عَشْرًا ۔[1]

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

زیادہ قریبی کون ؟

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً ۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہٗ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن تم میں سے میرے نزدیک تر وہ ہوگا جو کثرت سے مجھ پر درُود بھیجتا ہوگا۔

○ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِیْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجٰتٍ ۔ (مشکوٰۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ راوی ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مجھ پر ایک بار درُودِ پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

○ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُکِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ ۔[2]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

---

[1] مسلم   [2] ترمذی

فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا۔

بخیل کون ہے؟

عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبُشْرُ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَاءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْكَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا یُصَلِّیَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا وَلَا یُسَلِّمُ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا۔ (نسائی، مشکوٰۃ)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے درآں حالیکہ آپ کے رُخِ انور پر خوشی و مسرت کے آثار نمایاں تھے۔ آپ نے فرمایا: جبریلِ امین میرے پاس آئے ہیں اور آ کر کہا ہے: اے صاحبِ صفت و ثنا! کیا آپ اس بات پر خوش نہیں ہیں کہ آپ کے رب کریم نے فرمایا ہے کہ آپ کا جو اُمّتی آپ پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمتیں بھیجے گا اور آپ کا جو اُمّتی آپ پر ایک بار سلام پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار سلام بھیجے گا۔

تو دعا کر قبول ہوگی:

عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَیْدٍ قَالَ بَیْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰی فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ اَیُّهَا الْمُصَلِّیْ، اِذَا صَلَّیْتَ فَقَعَدْتَّ فَاحْمَدِ اللّٰهَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَصَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ ادْعُهٗ قَالَ ثُمَّ صَلّٰی رَجُلٌ اٰخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّهَا الْمُصَلِّیْ اُدْعُ تُجَبْ۔ (مشکوٰۃ، ترمذی)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

تشریف فرما تھے کہ ایک نمازی آیا، اُس نے نماز سے فارغ ہوتے ہی یوں دُعا مانگنا شروع کی۔ اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سُن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: اے نمازی تُو نے جلد بازی کی ہے جب تو نماز پڑھ لے تو بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کر، جو اس کی شان کے لائق ہے اور مجھ پر دُرود پڑھ پھر اللہ قدّوس کی بارگاہ میں دعا کر —— اِس کے بعد ایک اور نمازی آیا۔ اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود پڑھا تب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: اے نمازی تو دُعا کر تیری دُعا قبول ہوگی۔

○ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّیْ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ مَعَهٗ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى ثُمَّ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِیْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ۔ (مشکوٰۃ صہ ۸۶/ صہ ۸۷)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی، دراں حالیکہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم اور حضرت صدیق اکبر اور فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہما تشریف فرما تھے جب میں نماز پڑھ کر بیٹھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی پھر میں نبیِ محترم صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف پڑھ کر دُعا مانگنے لگا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا، تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

غم دُور گناہ مغفور

عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِیْ؟ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ وَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ وَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ

فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِیْ کُلَّهَا قَالَ اِذًا یُکْفٰی هَمُّكَ وَیُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ (مشکوٰۃ)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ کی ذاتِ مقدسہ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں، ارشاد فرمائیے کہ میں کس قدر پڑھا کروں؟ فرمایا: جتنا تیرا دل چاہے، میں نے عرض کیا: کیا وقت کا چوتھائی حصہ؟ فرمایا جتنا تیرا دل چاہے اور اگر اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے۔

میں نے عرض کیا: نصف وقت، فرمایا: جتنا تیرا دل چاہے، اگر اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی: دو تہائی؟ فرمایا جتنا تیرا جی چاہے، اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: میں اپنا سارا وقت آپ پر درود شریف پڑھنے میں صرف کردوں گا۔ فرمایا پھر تو یہ درود تیرے رنج والم دور کرنے کیلئے کافی ہے اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہی سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ اقدس میں عرض کی: یارسول اللہ!

اَرَاَیْتَ اِنْ جَعَلْتُ صَلٰوتِیْ کُلَّهَا عَلَیْكَ قَالَ اِذًا یَّکْفِیْكَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی مَا اَهَمَّكَ مِنْ اَمْرِ دُنْیَاكَ وَاٰخِرَتِكَ۔

میں اگر اپنا تمام وقت آپ کی ذاتِ مقدسہ پر درود پڑھنے میں صرف کردوں تو کیسا رہے گا؟ فرمایا: تب اللہ قدوس تیری دنیا و آخرت کی سب مشکلیں آسان کردے گا۔ (القول البدیع ص ۱۱۹)

○ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَمَلٰئِکَتُهٗ سَبْعِیْنَ صَلٰوةً۔ (مشکوٰۃ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف پڑھتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

دس غلام آزاد کرنے کے برابر

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَهٗ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَكُنَّ لَهٗ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ۔

(القول البدیع ص ۱۰۸)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا، اللہ قدوس اس کے لیے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس درود پاک کے بدلے اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

پل صراط پر نور

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ ——— (دلائل الخیرات)

جناب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر نور عطا ہو گا اور جو شخص پل صراط پر صاحب نور ہو گا وہ اہل دوزخ سے نہ ہو گا۔

گناہوں کا کفّارہ اور دِلوں کی طہارت:

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ کَفَّارَۃٌ لَکُمْ وَزَکَاۃٌ فَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ عَشْرًا۔ (القول البدیع)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے تمہارے دلوں کی طہارت ہے اور جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اُس کی مرضی ؛ کم پڑھے یا زیادہ

عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ وَیَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِکَۃُ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ مَا صَلّٰی عَلَیَّ فَلْیُقِلَّ عَبْدٌ مِّنْکُمْ اَوْ لِیُکْثِرْ۔ (القول البدیع)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ ارشاد فرماتے سُنا کہ بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں۔ اب اُس کی مرضی مجھ پر درُود پاک کم پڑھے یا زیادہ۔

مَیں اُس کا شفیع اور شہید ہوں:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مِائَۃً وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اَلْفًا وَمَنْ زَادَ صَبَابَۃً وَشَوْقًا کُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا وَّشَہِیْدًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

(القول البدیع)

جناب ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو گرویدگی و شوق سے اس سے بھی زیادہ پڑھے میں قیامت کے دن اس کا شفیع اور شہید ہوں۔

امام طبرانی نے "اوسط" اور "صغیر" میں بایں الفاظ فرمان اقدس نقل فرمایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

○ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مِائَۃً وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃً کَتَبَ اللّٰہُ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَۃً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَسْکَنَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مَعَ الشُّہَدَآءِ۔

(القول البدیع)

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے۔

○ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ۔

(کشف الغمہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو مجھ پر دن بھر میں ہزار بار درود شریف پڑھے، وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنّت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے گا۔

دن رات کے گناہ معاف :

عَنْ اَبِیْ کَاھِلٍ وَلَهٗ صُحْبَةٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم یَا اَبَا کَاھِلٍ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُلَّ یَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَکُلَّ لَیْلَةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حُبًّا لِیْ وَشَوْقًا اِلَیَّ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰهِ اَنْ یَّغْفِرَ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ تِلْكَ اللَّیْلَةَ وَ ذَالِكَ الْیَوْمِ۔ (القول البدیع، الترغیب والترہیب)

حضرت ابوکاہل صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوکاہل! جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین بار میری چاہت اور شوقِ قربت کی وجہ سے درودِ پاک پڑھے تو اللہ کریم کے ذمۂ کرم پر ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔

○ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَلْقَی اللّٰهَ رَاضِیًا فَلْیُکْثِرِ الصَّلٰوةَ عَلَیَّ۔

(القول البدیع، سعادت الدارین)

اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیّدِ عالم حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ آرزو رکھتا ہو کہ جب وہ دربارِ خداوندی میں حاضر ہو تو اللہ کریم اس پر راضی ہو، تو اسے چاہیئے کہ مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درودِ پاک نے پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَیْتُ الْبَارِحَۃَ عَجَبًا رَاَیْتُ رَجُلًا مِّنْ اُمَّتِیْ یَزْحَفُ عَلَی الصِّرَاطِ مَرَّۃً وَّیَحْبُوْ مَرَّۃً وَّیَتَعَلَّقُ مَرَّۃً فَجَاءَتْہُ صَلَاتُہٗ عَلَیَّ فَاَخَذَتْ بِیَدِہٖ فَاَقَامَتْہُ عَلَی الصِّرَاطِ حَتّٰی جَاوَزَہٗ [1]

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا آج رات عجیب منظر دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا میرا ایک اُمتی پل صراط سے گزرنے لگا، کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے تو (اُس عالم میں) اُس کا مجھ پر پڑھا ہوا درود آیا اور اُس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اُسے پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور بچڑے بچڑے اُسے پُل صراط سے (بحفاظت) پار اتار دیا۔

حق تعالیٰ کی قربت والے اعمال:

وَعَنْ سَمُرَۃَ السَّوَائِیْ وَالِدِ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا اَقْرَبُ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ قَالَ صِدْقُ الْحَدِیْثِ وَاَدَاءُ الْاَمَانَۃِ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ زِدْنَا قَالَ صَلٰوۃُ اللَّیْلِ وَصَوْمُ الْھَوَاجِرِ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ زِدْنَا قَالَ کَثْرَۃُ الذِّکْرِ وَالصَّلٰوۃُ عَلَیَّ تَنْفِی الْفَقْرَ قُلْتُ زِدْنَا قَالَ مَنْ اَمَّ قَوْمًا فَلْیُخَفِّفْ فَاِنَّ فِیْھِمُ الْکَبِیْرَ وَالْعَلِیْلَ وَالصَّغِیْرَ وَذَا الْحَاجَۃِ۔ [2]

حضرت سمرہ سوائی والدِ جناب جابر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم لوگ دربارِ رسالت

---

[1] طبرانی کبیر۔ [2] القول البدیع، سعادۃ الدارین

آپ میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض گزار ہوا، یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کے قریب تر اعمال کیا ہیں؟ فرمایا سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہمیں مزید ارشاد فرمائیے! فرمایا: تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ میں نے (پھر) عرض کیا: یارسول اللہ! ہمیں مزید ارشاد فرمائیے، فرمایا: ذکرِ الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا، تنگدستی کو دور کرتا ہے۔

میں نے عرض کیا: کچھ اور ارشاد فرمائیے، فرمایا: جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے، کیوں کہ مقتدیوں میں بوڑھے، بیمار، بچے اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔

نوٹ: تخفیف سے مراد یہ نہیں کہ جلدی جلدی جانوروں کی طرح چند ٹھونگے مارے اور وہ گئے ـــــــــ بلکہ حکم تخفیف سے مقصود یہ ہے کہ اس طوالت سے اجتناب کیا جائے جو مقتدیوں کیلئے پریشانی، بوجھ اور مشکل کا باعث بنے، کیونکہ خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا : (یعنی) میانہ روی بہترین چیز ہے۔

پھر مجھ پر سلام عرض کرو

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا إِلَيْهِ الْفَقْرَ وَضِيْقَ الْعَيْشِ وَالْمَعَاشِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ فَسَلِّمْ إِنْ كَانَ فِيْهِ أَحَدٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ فِيْهِ أَحَدٌ ثُمَّ سَلِّمْ عَلَيَّ وَاقْرَأْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مَرَّةً وَاحِدَةً فَفَعَلَ الرَّجُلُ فَأَدَرَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ الرِّزْقَ حَتّٰى أَفَاضَ عَلٰى جِيْرَانِهِ وَقَرَابَاتِهِ ۔ (سعادۃ الدارین، القول البدیع)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص بارگاہِ نبوی میں حاضر ہوا اور فقر و فاقہ اور تنگیٔ روزگار کی شکایت کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے

فرمایا، جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو "السّلامُ علیکم" کہہ، چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر سلام عرض کرو (اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ یعنی سلام ہو آپ پر یا نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں) اور (اس کے بعد) ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ۔ چنانچہ اس شخص نے اسی طرح (یہ وظیفہ مبارکہ) کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کھول دیا یہاں تک کہ اُس شخص نے اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بھی اُس سے فیض یاب کیا۔

درودِ پاک اور ایک قیراط اجر:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ قِيْرَاطًا وَالْقِيْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ۔

(القول البدیع)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک قیراط ثواب لکھتا ہے ـــــ اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

عرشِ الٰہی کے سائے تلے:

نبیِ مکرم، شفیعِ معظم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے۔

ثَلَاثَةٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ قِيْلَ مَنْ هُمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ فَرَّجَ عَنْ مَكْرُوْبٍ مِّنْ اُمَّتِيْ وَاَحْيَا سُنَّتِيْ وَاَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ۔

(القول البدیع، سعادۃ الدارین)

تین شخص قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوں گے، جس دن کہ اُس کے سوا کوئی اور سایہ نہ ہوگا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ

خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا: ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی مصیبت دور کی، دوسرا وہ جس نے میری سنّت کو زندہ کیا، تیسرا وہ شخص جس نے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی۔

چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلْمَسَاجِدِ اَوْتَادًا جُلَسَاءُهُمُ الْمَلَائِكَةُ اِنْ غَابُوْا فَقَدُوْهُمْ وَاِنْ مَرِضُوْا عَادُوْهُمْ وَاِنْ رَاَوْهُمْ رَحَّبُوْا بِهِمْ وَاِنْ طَلَبُوْا حَاجَةً اَعَانُوْهُمْ فَاِذَا جَلَسُوْا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ لَدُنْ اَقْدَامِهِمْ اِلٰى عَنَانِ السَّمَاءِ بِاَيْدِيْهِمْ قَرَاطِيْسُ الْفِضَّةِ وَاَقْلَامُ الذَّهَبِ يَكْتُبُوْنَ الصَّلٰوةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُوْلُوْنَ اذْكُرُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ زِيْدُوْا زَادَكُمُ اللّٰهُ فَاِذَا اسْتَفْتَحُوا الذِّكْرَ فُتِحَتْ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتُجِيْبَ لَهُمُ الدُّعَاءُ وَتَطَّلِعُ عَلَيْهِمُ الْحُوْرُ الْعِيْنُ وَاَقْبَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ مَالَمْ يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ وَيَتَفَرَّقُوْا فَاِذَا تَفَرَّقُوْا قَامَ الزُّوَّارُ يَلْتَمِسُوْنَ حِلَقَ الذِّكْرِ۔

(القول البدیع، سعادۃ الدارین)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگ مسجدوں کے اوتاد ہوتے ہیں، ان کے ہم نشین فرشتے ہیں کہ اگر وہ کہیں چلے جائیں تو (وہ) فرشتے ان کو ڈھونڈتے ہیں اور اگر وہ بیمار ہو جائیں تو وہ ان کی عیادت کرتے ہیں اور جب فرشتے ان کو دیکھتے ہیں تو مرحبا کہتے ہیں اور اگر وہ حاجت طلب کریں تو فرشتے ان کی (حاجت روائی میں) مدد کرتے ہیں اور وہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لیکر آسمان تک انہیں ڈھانپ لیتے ہیں۔ ان (فرشتوں) کے

ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں جن سے وہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود لکھتے ہیں اور وہ فرشتے کہتے ہیں : تم ذکر و درود میں اضافہ کرو، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، تم زیادہ پڑھو، اللہ تعالیٰ تمہیں زیادہ انعام و اکرام سے نوازے اور جب وہ (ذکر و درود میں) شروع ہوتے ہیں تو ان کے لیئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اُن کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اُن پر حسین آنکھوں والی حوریں جھانکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا و رحمت ان کی طرف متوجہ رہتی ہے جب تک کہ وہ دنیا کی باتوں میں نہ مشغول ہو جائیں یا اُٹھ کر نہ چلے جائیں اور جب وہ چلے جاتے ہیں ان کی زیارت کیلیئے آنے والے فرشتے بھی اُٹھ جاتے ہیں اور وہ ذِکر کرنے کے حلقے تلاش کرنے لگ جاتے ہیں ؎

میرے گلشن چہ طیبہ دی سدا ٹھنڈی ہوا آوے
لباں تے اس دُعا باہجوں نہ کوئی وی دُعا آوے
تصور وِچ رہن ہر دم مدینے پاک دے جلوے
زُباں تے مصطفیٰ خیرالوریٰ صلِّ علیٰ آوے
غذا روح دی سکوں دل دا تے ٹھنڈک ہے نگاواں دی
نبی دا ذکر سُن سُن کے سُرور آوے مزہ آوے
عقیدت تے محبّت دا نیازی ایہہ تقاضا اے
سُنو جد نام سوہنے دا درُوداں دی صدا آوے

جدا ہونے سے پہلے مغفرت

مَا مِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ يَسْتَقْبِلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَيَتَصَافَحَانِ وَيُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا ذُنُوبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَأَخَّرَ۔ (نزہۃ الناظرین، سعادۃ الدارین، الترغیب والترہیب)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

فرشتوں نے آسمان کے کنارے بھر دیئے:

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَقَفْنَا فِي مَجْمَعِ طُرُقٍ فَطَلَعَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ وَرَحْمَةُ وَبَرَكَاتُهُ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ أَيَّ شَيْءٍ قُلْتُ حِيْنَ جِئْتَنِيْ قَالَ قُلْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى صَلٰوةٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى بَرَكَةٌ، اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى سَلَامٌ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا تَبْقٰى رَحْمَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ أَرَى الْمَلَائِكَةَ قَدْ سَدُّوا الْاُفُقَ۔ (سعادۃ الدارین)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ایک دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم باہر نکلے، جب ہم ایک چوراہے پر کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی آیا، اس نے سلام عرض کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا، پھر فرمایا: اے اعرابی جب تو آیا تھا تو تو نے کیا پڑھا تھا کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ وہاں فرشتوں نے آسمانوں کے کناروں کو بھرا ہوا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا: حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے

یہ درودِ پاک پڑھا تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تَبْقٰی صَلَاۃٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تَبْقٰی بَرَكَۃٌ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی سَلَامٌ ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا تَبْقٰی رَحْمَۃٌ۔ (آبِ کوثر)

○ تاجدارِ عرب وعجم حضور سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : لِكُلِّ شَیْءٍ طَهَارَةٌ وَ غُسْلٌ وَ طَهَارَةُ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الصَّدَاءِ الصَّلَاةُ عَلَيَّ ———————— (القول البدیع)

ہر چیز کے لیے طہارت اور غسل ہوتا ہے اور اہلِ ایمان کے دلوں کی زنگ سے طہارت مجھ پر درود پاک پڑھنا ہے۔

○ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكْثَرَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِهٖ اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰی جَمِیْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لَهٗ عِنْدَ مَمَاتِهٖ۔

(نزہتہ المجالس)

فرمایا: شفیع المذنبیں صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا، اس کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوقات کو فرمائے گا، اس بندے کیلئے استغفار کرو یعنی اس کیلئے بخشش کی دُعائیں کرو۔

○ اِنَّ جِبْرَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَام قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ اَعْطَاكَ قُبَّۃً فِی الْجَنَّۃِ عَرْضُهَا ثَلَاثُمِائَۃِ عَامٍ قَدْ حَفَّتْهَا رِیَاحُ الْكَرَامَۃِ لَا یَدْخُلُهَا اِلَّا مَنْ اَكْثَرَ الصَّلٰوۃَ عَلَیْكَ۔

نزہتہ المجالس —— آبِ کوثر

حضرت جبریل علیہ السّلام نے عرض کیا : یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ نے آپ کو جنت میں ایک قبہ عطا کیا ہے جس کی چوڑائی تین سو سال کی

مسافت ہے اور اسے کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے، اس قبہ مبارکہ میں صرف وہی لوگ داخل ہوں گے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر کثرت سے درودِ پاک پڑھتے ہوں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ مَا دَامَ اِسْمِيْ فِيْ ذَالِكَ الْكِتَابِ۔ (سعادۃ الدارین)

جس نے (کسی) کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام (مبارک) اس کتاب میں رہے گا، فرشتے اُس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

اُن کو کثرتِ درودِ پاک سے پہچانتا ہوں:

وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ لَيَرِدَنَّ عَلَى الْحَوْضِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ۔ (دلائل الخیرات شریف)

حضور جانِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ روزِ قیامت حوضِ کوثر پر میرے پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کو میں محض اُن کے کثرتِ درود سے پہچانتا ہوں۔

درودِ پاک سے دارین میں ثابت قدمی

وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ

الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلٰوتُهُ عَلَىَّ نُوْرًا لَّهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسَمِائَةِ عَامٍ وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا عَلَىَّ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذَالِكَ اَوْ كَثُرَ۔

(دلائل الخیرات شریف)

جدُّ الحسنین، امام القبلتین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اللہ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر ہزار بار درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو آگ پر حرام قرار دے دیتا ہے اور اس کو دنیا و آخرت میں اور سوال کے وقت قبر میں سچے قول پر ثابت قدم رکھتا ہے۔

اور آئے گا اس کا درود جو اس نے مجھ پر پڑھا ہے نور بن کر قیامت کے دن جو پل صراط پر پانچ سو سال کی مسافت تک پھیلا ہو گا اور درود کے بدلے اللہ تعالیٰ جنت میں اُسے ایک محل دے گا، تھوڑا پڑھے یا زیادہ ....

ان سب کا ثواب اس کیلئے ہے

وَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَىَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ طَائِرٌ لَّهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِيْ كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَأْسٍ، فِيْ كُلِّ رَأْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ

سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ، فِيْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فِيْ كُلِّ لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ ذَالِكَ كُلِّهٖ۔

(دلائل الخیرات شریف)

فخرِ الرسل، مولائے کل، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جو بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کا درود اس کے منہ سے تیزی سے نکلتا ہے۔ پھر نہ کوئی باقی رہتی خشکی اور نہ کوئی سمندر، نہ مشرق اور نہ مغرب، مگر وہ وہاں سے گزرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں جو اس نے اللہ کی سب مخلوق سے بہتر محمد المختار پر بھیجا ہے (یہ اعلان سننے والی) کوئی شے ایسی نہیں جو (یہ سن کر) مصروفِ درود نہ ہو جائے اور اس درود سے ایک پرندہ پیدا کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں۔ اور ہر بازو میں ستر ہزار پَر ہوتے ہیں اور ہر پَر میں ستر ہزار سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں ستر ہزار چہرے ہوتے ہیں اور ہر چہرے میں ستر ہزار منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں ہوتی ہیں اور ہر زبان ستر ہزار لغات (بولیوں) میں اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان سب کا ثواب اس (درود پڑھنے والے) کیلئے لکھتا ہے۔

○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَتُكْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِى الْحَوَائِجَ۔

(دلائل الخیرات شریف)

فخرِ موجودات، جانِ کائنات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ گرامی ہے جس پر کوئی حاجت مشکل ہو جائے اسے چاہیئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے کیونکہ درود دور کرتا ہے سب افکار کو، سب غموں کو، سب تکلیفوں کو اور زیادہ کرتا ہے روزیوں کو اور پورا کرتا ہے سب حاجتوں کو۔

قبولیتِ دعا کا وسیلہ درود ہے :

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ ۔ (مشکوٰۃ)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا : دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے جب تک تو اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھے اوپر نہیں جاتی ۔

سونے سے پہلے چار کام کر لیا کرو :

رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى يَا عَائِشَةُ لَا تَنَامِي حَتَّى تَعْمَلِي أَرْبَعَةَ أَشْيَاءَ حَتَّى تَخْتِمِي الْقُرْآنَ وَحَتَّى تَجْعَلِي الْأَنْبِيَاءَ لَكِ شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَحَتَّى تَجْعَلِي الْمُسْلِمِينَ رَاضِينَ عَنْكِ وَحَتَّى تَجْعَلِي حَجَّةً وَعُمْرَةً فَدَخَلَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِي الصَّلٰوةِ فَبَقِيتُ عَلَى فِرَاشِي حَتَّى أَتَمَّ الصَّلٰوةَ فَلَمَّا أَتَمَّهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي أَمَرْتَنِي بِأَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ لَا أَقْدِرُ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ أَنْ أَفْعَلَهَا فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذَا قَرَأْتِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ثَلَاثًا فَكَأَنَّكِ خَتَمْتِ الْقُرْآنَ وَإِذَا صَلَّيْتِ عَلَيَّ وَعَلَى الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي فَقَدْ صِرْنَا لَكِ شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَإِذَا اسْتَغْفَرْتِ لِلْمُؤْمِنِينَ يَرْضَوْنَ عَنْكِ وَإِذَا قُلْتِ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ فَقَدْ حَجَجْتِ وَاعْتَمَرْتِ ۔ درۃ الناصحین مصری عربی (آب کوثر)

سیدنا سرورِ دو عالم فخرِ آدم و بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے عائشہ

رضی اللہ عنہا) سونے سے پہلے چار کام کرلیا کرو۔ سونے سے پہلے قرآنِ کریم ختم کیا کرو اور انبیاء کرام علیہم السّلام کو قیامت کے دن کیلیے شفیع بنالو، اور مسلمانوں کو اپنے سے راضی کرلو اور ایک حج وعمرہ کرلو ——— یہ فرما کر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی نیت باندھ لی۔

سیدتنا اُم المومنین صدیقہ بنتِ صدیق رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں، جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیک وآلہٖ وسلم) میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ نے مجھے اِس وقت چار کام کرنے کا حکم دیا ہے جو کہ میں اس قلیل مدت میں نہیں کرسکتی، تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا: اے عائشہ! جب تو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد (سورۃ اخلاص) تین مرتبہ پڑھ لے گی تو تو نے گویا قرآنِ کریم ختم کرلیا۔ جب تو مجھ پر اور مجھ سے پہلے نبیوں پر درود پاک پڑھے گی تو ہم سب تیرے لیے قیامت کے دن شفیع ہوں گے اور جب تو مومنوں کے لیے استغفار کرے گی تو وہ سب تجھ سے راضی ہوجائیں گے۔ اور جب تو کہے گی سُبحان اللہ وَالحمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبر، تو تو نے حج وعمرہ کرلیا۔

ے
یہ اُن کا کرم اُن کی عنایت ہے عطا ہے
داماںِ طلب میرا، مُرادوں سے بھرا ہے
مجھ پر میرے مولا کا احسان بڑا ہے
سرکار کے منگتوں میں میرا نام لکھا ہے
آیا ہے تصور میں مدینے کا گلستاں
پھر آج معطر یہ مرے دل کی فضا ہے

مجھے مسافر کا پیالہ نہ بناؤ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوْنِیْ کَقَدَحِ الرَّاکِبِ قِیْلَ وَمَا قَدَحُ الرَّاکِبِ قَالَ اِنَّ الْمُسَافِرَ اِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِہٖ صَبَّ فِیْ قَدَحِہٖ مَاءً فَاِنْ کَانَ اِلَیْہِ حَاجَۃٌ تَوَضَّاَ مِنْہُ اَوْ شَرِبَہٗ وَاِلَّا اَھْرَقَہٗ اِجْعَلُوْنِیْ فِیْ اَوَّلِ الدُّعَاءِ وَاَوْسَطِہٖ وَاٰخِرِہٖ۔ (سعادۃ الدارین)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مجھے مسافر کے پیالے کی طرح نہ بنالو، عرض کیا گیا حضور! مسافر کا پیالہ کیسا ہوتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر جب ضروریات سے فارغ ہوتا ہے تو اپنے پیالے میں پانی ڈال دیتا ہے۔ زاں بعد اگر اسے ضرورت محسوس ہوئی تو اس سے وضو کرلیا یا پی لیا ورنہ پانی کو گرا دیتا ہے، تم ایسا نہ کرو بلکہ جب دُعا مانگو تو اس کے شروع میں بھی مجھے رکھو، اور درمیان میں اور آخر میں بھی۔

○ حدیث مبارکہ میں ہے:

زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِذِکْرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ۔ (کشف الغمہ)

تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پاک پڑھنے اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ذکر خیر سے مزین کرو۔

○ تاجدار عرب، محبوب رب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ لَیَنْظُرُ اِلٰی مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیَّ وَمَنْ نَظَرَ اللّٰہُ اِلَیْہِ لَا یُعَذِّبُہٗ اَبَدًا۔ (کشف الاسرار)

بے شک اللہ قدوس اس بندے پر نظرِ رحمت فرماتا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے اور جس پر اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر کرے اسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔

بروزِ جمعہ زیادہ درُود پڑھو:

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَاِنَّہٗ یَوْمٌ مَّشْھُوْدٌ تَشْھَدُہُ الْمَلٰئِکَۃُ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ یُصَلِّیْ عَلَیَّ اِلَّا بَلَغَنِیْ صَوْتُہٗ حَیْثُ کَانَ قُلْنَا وَبَعْدَ وَفَاتِکَ؟ قَالَ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر روزِ جمعہ زیادہ درود شریف پڑھا کرو کیونکہ یہ حاضری کا دن ہے، اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں، تم میں سے کوئی شخص بھی مجھ پر درود شریف نہیں پڑھتا مگر اُس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ چاہے وہ جہاں کہیں بھی ہو، ہم نے عرض کیا آپ کے وصال کے بعد بھی؟ —— آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ انبیاء کے اجسام کو کھائے۔

اُس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی:

رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

اَکْثِرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمِ جُمُعَۃٍ فَاِنَّ صَلٰوۃَ

اُمَّتِیْ تُعْرَضُ عَلَیَّ کُلَّ یَوْمِ جُمُعَۃٍ فَمَنْ کَانَ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً کَانَ اَقْرَبَھُمْ مِّنِّیْ مَنْزِلَۃً۔ جامع صغیر (آب کوثر)

اے میری امّت مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو، کیونکہ میری امّت کا درُود پاک مجھ پر ہر جمعہ کے روز پیش ہوتا ہے لہٰذا جس نے مجھ پر درُود شریف زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے قریب تر ہوگی۔

○ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ جَاءَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَعَہٗ نُوْرٌ لَوْ قُسِمَ ذَالِکَ النُّوْرُ بَیْنَ الْخَلَائِقِ کُلِّھِمْ لَوَسِعَھُمْ۔

(دلائل الخیرات)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص جمعہ کے دن سو بار مجھ پر درُود شریف پڑھے جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اُس کے ساتھ ایسا نور ہو گا کہ اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ سب کو کافی ہو۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اللہ اسکی سو حاجتیں پوری فرمائے گا

فخر آدم و بنی آدم حضور شفیع مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: اِنَّ اَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً فِي الدُّنْيَا مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ قَضَى اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِيْنَ مِنْ حَوَائِجِ الْاٰخِرَةِ وَثَلَاثِيْنَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا ثُمَّ يُوَكِّلُ اللّٰهُ بِذَالِكَ مَلَكًا يُدْخِلُهٗ فِيْ قَبْرِيْ كَمَا تُدْخَلُ عَلَيْكُمُ الْهَدَايَا يُخْبِرُنِيْ بِمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ بِاسْمِهٖ وَنَسَبِهٖ اِلٰى عَشِيْرَتِهٖ فَاُثْبِتُهٗ عِنْدِيْ فِيْ صَحِيْفَةٍ بَيْضَاءَ۔ سعادۃ الدارین، (آب کوثر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزِ قیامت تم میں سے ہر مقام اور ہر جگہ میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دُنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں، وہ فرشتہ عرض کرتا ہے، حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں اُمتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے اس نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

اُس نے خیر کو ڈھونڈ لیا

عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ الْقُرْاٰنَ وَحَمِدَ رَبَّهٗ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِ الْتَمَسَ الْخَيْرَ مِنْ مَظَانِهٖ۔ (القول البدیع)

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا اور اپنے ربِ کریم کی تعریف کی اور مجھ پر درود شریف پڑھا تو اس نے خیر کو اس کے ٹھکانوں سے ڈھونڈ لیا۔

شرفِ مصافحہ حاصل ہوگا

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً صَافَحْتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ (القول البدیع) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر دن بھر میں پچاس مرتبہ درود شریف پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

وہ حوضِ کوثر سے سیراب ہوگا

وَیُرْوٰی عَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ رَاٰنِیْ فِیْ مَنَامِہٖ وَمَنْ رَاٰنِیْ فِیْ مَنَامِہٖ رَاٰنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَنْ رَاٰنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ شَفَعْتُ لَہٗ وَمَنْ شَفَعْتُ لَہٗ شَرِبَ مِنْ حَوْضِیْ وَحَرَّمَ اللّٰہُ جَسَدَہٗ عَلَی النَّارِ۔ (القول البدیع)

حضور سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص یہ درود پاک پڑھے "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ" اس کو خواب میں میرا دیدار نصیب ہوگا اور جس کو خواب میں میرا دیدار ہوگا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جس کو قیامت کے دن میری زیارت ہوگی میں اس کی شفاعت کروں گا اور وہ میرے حوضِ کوثر سے سیراب ہوگا اور اس کے جسم کو اللہ تعالیٰ دوزخ پر حرام کر دے گا۔

درود شریف نہ پڑھنے پر وعید

○ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِیَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ خَطِیَٔ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ۔ (القول البدیع) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھنا بھول گیا، وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

○ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلٰوةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامُوْا عَنْ اَنْتَنِ جِيْفَةٍ۔ (القول البدیع)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کچھ لوگ کہیں مل بیٹھے اور پھر اللہ قدوس کے ذکر اور مجھ پر درود شریف پڑھے بغیر اُٹھ گئے تو گویا وہ بدبودار مُردار پر سے اُٹھے ہیں۔

تین شخص زیارت سے محروم

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرٰى وَجْهِيْ ثَلَاثَةُ اَنْفُسٍ، اَلْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ وَتَارِكُ سُنَّتِيْ وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اِذَا ذُكِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ۔ (القول البدیع)

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جو میری زیارت سے محروم رہیں گے۔(۱) اپنے والدین کا نافرمان (۲) میری سنّت کا تارک (۳) اور جس نے درود شریف نہ پڑھا مجھ پر جبکہ اس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا۔

؎ چاہو قرب اُن کا تو پڑھو درود اُن پر
یہ وظیفہ ہے اک ایسا جو مدام چل رہا ہے
میں کون ہوں میں کیا ہوں، جو کچھ بھی ہوں نیازی
نام نبی کا صدقہ، میرا نام چل رہا ہے

○

منظوم ہدیۂ درود و سلام

از ـــــ امام اہلسنت حضرت الشاہ احمد رضا خاں قدس سرہ العزیز

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام ○ شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود ○ گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام
شہر یارِ ارم، تاجدارِ حرم ○ نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود ○ نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام
عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود ○ فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام
صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر ○ نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام
جس کے زیرِ لوا، آدم و من سوا ○ اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام
عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں ○ اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام
اصلِ ہر بود و بہبود، تخمِ وجود ○ قاسمِ کنزِ نعمت پہ لاکھوں سلام
ماہِ لاہوتِ خلوت پہ لاکھوں درود ○ شاہِ ناسوتِ جلوت پہ لاکھوں سلام
کنزِ ہر بے کس و بے نوا پر درود ○ حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام
پرتوِ اسمِ ذاتِ احد پر درود ○ مقطعِ ہر سیادت پہ لاکھوں سلام
خلق کے داد رس، سب کے فریاد رس ○ کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود ○ مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام
ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود ○ حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود ○ ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
سببِ ہر سبب منتہائے طلب ○ علتِ جملہ علت پہ لاکھوں سلام

مصدرِ مظہریت پہ اظہر درود ○ مظہرِ مصدریت پہ لاکھوں سلام
جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں ○ اس گُلِ پاک مَنبت پہ لاکھوں سلام
قدِ بے سایہ کے سایۂ مرحمت ○ ظلِ ممدودِ رافت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں ○ اس سرِ تاجِ عزت پہ لاکھوں سلام
وہ کرم کی گھٹا، گیسوئے مُشک سا ○ لکۂ ابرِ رافت پہ لاکھوں سلام
لَیلۃُ القدر میں مطلعِ الفجرِ حق ○ مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام
لختِ لختِ دلِ ہر جگر چاک سے ○ شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام
دُور و نزدیک کی سُننے والے وہ کان ○ کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام
چشمۂ مہر میں موجِ نورِ جلال ○ اس رگِ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا ○ اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی ○ اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
اشکباریِ مژگاں پہ برسے درود ○ سلکِ دُرِّ شفاعت پہ لاکھوں سلام
معنیِ قد رأیٰ مقصدِ ما طغیٰ ○ نرگسِ باغِ قدرت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا ○ اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود ○ اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے ○ اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں درود ○ نمک آگیں صباحت پہ لاکھوں سلام
شبنمِ باغِ حق یعنی رُخ کا عرق ○ اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام
خط کی گردِ دہن وہ دلِ آرا پھبن ○ سبزۂ نہرِ رحمت، پہ لاکھوں سلام
ریشِ خوش معتدل، مرہمِ ریشِ دل ○ ہالۂ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں ○ اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا ○ چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

جس کے پانی سے شاداب جان و جناں ○ اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام

جس سے کھاری کنویں شیرۂ جاں بنے ○ اس زُلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں ○ اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

اُس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درُود ○ اس کی دل کش بلاغت پہ لاکھوں سلام

وہ دُعا جس کا جوبن بہارِ قبول ○ اس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے ○ اُن ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں ○ اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں ○ اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام

حجرِ اسودِ کعبۂ جان و دل ○ یعنی مہرِ نبوت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا ○ موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

جس کو بارِ دو عالم کی پرواہ نہیں ○ ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کعبۂ دین و ایماں کے دونوں ستون ○ ساعدینِ رسالت پہ لاکھوں سلام

جس کے ہر خط میں ہے موجِ نورِ کرم ○ اُس کفِ بحرِ ہمت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں، دریا بہیں ○ انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

عیدِ مشکل کشائی کے چمکے ہلال ○ ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

رفعِ ذکرِ جلالت پہ اَرفع درُود ○ شرحِ صدرِ صدارت پہ لاکھوں سلام

دل سمجھ سے وراء ہے مگر یوں کہوں ○ غنچۂ رازِ وحدت، پہ لاکھوں سلام

کُل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا ○ اس شکم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

جو کہ عزمِ شفاعت پہ کھنچ کر بندھی ○ اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

انبیاء تہ کریں زانو اُن کے حضور ○ زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآں نے خاکِ گذر کی قسم ○ اُس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند ○ اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
پہلے سجدہ پہ روزِ ازل سے درود ○ یادگاریِ امت پہ لاکھوں سلام
بھائیوں کے لیے ترکِ پستاں کریں ○ دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام
بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود ○ پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام
میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں درود ○ اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام
سیدھی سیدھی روش پہ کروڑوں درود ○ سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و مَلک ○ اُس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام
لطفِ بیداریِ شب پہ بے حد درود ○ عالمِ خواب راحت پہ لاکھوں سلام
خندۂ صبحِ عشرت پہ نوری درود ○ گریۂ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی ○ آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

کعبہ کے بدر الدجےٰ، تم پہ کروڑوں درود ○ طیبہ کے شمس الضحیٰ، تم پہ کروڑوں درود
شافعِ روزِ جزا، تم پہ کروڑوں درود ○ دافعِ جملہ بلا، تم پہ کروڑوں درود
اور کوئی غیب کیا، تم سے نہاں ہو بھلا ○ جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
طور پر جو شمع تھا، چاند تھا ساعیر کا ○ نیرِ فاراں ہوا، تم پہ کروڑوں درود
دِل کرو ٹھنڈا مرا، وہ کفِ پا چاند سا ○ سینے پہ رکھ دو ذرا، تم پہ کروڑوں درود
ذات ہوئی انتخاب، وصف ہوئے لاجواب ○ نام ہوا مصطفےٰ، تم پہ کروڑوں درود
تم ہو حفیظ و مغیث، کیا ہے وہ دشمن خبیث ○ تم ہو تو پھر خوف کیا، تم پہ کروڑوں درود
وہ شبِ معراج راج، وہ صفِ محشر کا تاج ○ کوئی بھی ایسا ہوا، تم پہ کروڑوں درود
اُف وہ رہِ سنگلاخ، آہ یہ پا شاخ شاخ ○ اے مرے مشکل کشا، تم پہ کروڑوں درود

تم سے کھلا بابِ جود، تم سے ہے سب کا وجود ○ تم سے ہے سب کی بقا، تم پہ کروڑوں درود

خستہ ہوں اور تم معاذ، بستہ ہوں اور تم ملاذ ○ آگے جو شہ کی رضا، تم پہ کروڑوں درود

مہرِ خدا نور، نور، دِل ہے سیہ دِن ہے دور ○ شب میں کرو چاندنا، تم پہ کروڑوں درود

چھینٹ تمہاری سحر، چھوٹ تمہاری قمر ○ دِل میں رچا دو ضیا، تم پہ کروڑوں درود

بے ہُنر و بے تمیز، کس کو ہوئے ہیں عزیز ○ ایک تمہارے سوا، تم پہ کروڑوں درود

آس ہے کوئی نہ پاس، ایک تمہاری ہی آس ○ بس ہے یہی آسرا، تم پہ کروڑوں درود

طارمِ اعلیٰ کا عرش، جس کفِ پا کا ہے فرش ○ آنکھوں پہ رکھ دو ذرا، تم پہ کروڑوں درود

سینہ کہ ہے داغ داغ کہہ دو کرے باغ باغ ○ طیبہ سے آکر صبا، تم پہ کروڑوں درود

نوبتِ در ہیں فلک، خادمِ در ہیں ملک ○ تم ہو جہاں بادشا، تم پہ کروڑوں درود

خلق تمہاری جمیل، خُلق تمہارا جلیل ○ خلق تمہاری گدا، تم پہ کروڑوں درود

طیبہ کے ماہِ تمام، جملہ رُسل کے امام ○ نوشۂ مُلکِ خدا، تم پہ کروڑوں درود

تم ہو جواد و کریم، تم ہو رؤف و رحیم ○ بھیک ہو داتا عطا، تم پہ کروڑوں درود

خلق کے حاکم ہو تم، رزق کے قاسم ہو تم ○ تم سے مِلا جو مِلا، تم پہ کروڑوں درود

نافع و دافع ہو تم، شافع و رافع ہو تم ○ تم سے بس افزوں خدا، تم پہ کروڑوں درود

شافی و نافی ہو تم، کافی و وافی ہو تم ○ درد کو کر دو دوا، تم پہ کروڑوں درود

مَظہرِ حق ہو تمہیں، مُظہرِ حق ہو تمہیں ○ تم میں ہے ظاہر خدا، تم پہ کروڑوں درود

برسے کرم کی بھرن، پھولیں نعم کے چمن ○ ایسی چلا دو ہوا، تم پہ کروڑوں درود

اک طرف اعدائے دیں ایک طرف حاسدیں ○ بندہ ہے تنہا شہا، تم پہ کروڑوں درود

کیوں کہوں بیکس ہوں میں کیوں کہوں بے بس ہوں میں ○ تم ہو، میں تم پر فدا، تم پہ کروڑوں درود

باٹ نہ در کے کہیں گھاٹ نہ گھر کے کہیں ○ ایسے تمہیں پالنا، تم پہ کروڑوں درود

ایسوں کو نعمت کھلاؤ دودھ کے شربت پلاؤ ○ ایسوں کی ایسی غذا، تم پہ کروڑوں درود

گرنے کو ہوں روک لو، غوطہ لگے ہاتھ دو ○ ایسوں پر ایسی عطا، تم پہ کروڑوں درود

اپنے خطا کاروں کو، اپنے ہی دامن میں لو ○ کون کرے یہ بھلا، تم پہ کروڑوں درود

کرکے تمہارے گناہ، مانگیں تمہاری پناہ ○ تم کہو دامن میں آ، تم پہ کروڑوں درود

ہم نے خطا میں نہ کی، تم نے عطا میں نہ کی ○ کوئی کمی سرورا، تم پہ کروڑوں درود

آنکھ عطا کیجیے، اس میں ضیا دیجیے ○ جلوہ قریب آگیا، تم پہ کروڑوں درود

کام وہ لے لیجیے، تم کو جو راضی کرے ○ ٹھیک ہو نامِ رضا، تم پہ کروڑوں درود

تیرے تو وصف عیبِ تناہی سے ہیں بَری
حیراں ہوں میرے شاہ، کیا کیا کہوں تجھے

الحمدللہ تعالیٰ! اس کتابِ مستطاب کی ترتیب آج مورخہ ۲ جمادی الآخری ۱۴۲۶ بمطابق ۱۰ جولائی ۲۰۰۵ء کو مکمل ہوئی۔

فقیر پرتقصیر ابوالفضل منوّر حسین عثمانی رضوی

بانی و مہتمم جامعہ رضویہ منظرِ اسلام مریدکے

کتبہ سلیم الٰہی طالب النوری داؤکے مریدکے

Scanned with CamScanner